ہفتہ وار پیغام ۳

ضلع کے ہائی اسکولوں میں کمپیوٹر سائنس کی تدریس کا آغاز

پہلے مرحلے میں 42 اسکولوں کے 1,260 طلبہ کو لیپ ٹاپ اور تربیت دی جائے گی

از: ثمینہ فرحان لودھی

ضلع کونسل کی اسکیم کے تحت ضلع کے 42 ہائی اسکولوں میں کمپیوٹر سائنس کی تدریس کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 1,260 طلبہ کو لیپ ٹاپ اور تربیت دی جائے گی۔ اسکیم کا اعلان گزشتہ برس مارچ میں کیا گیا تھا۔ ضلع کونسل کے مطابق اس پر 2.8 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبے کی نگران ڈپٹی ڈائریکٹر (ایجوکیشن) محترمہ نگہت آرا صدیقی ہیں۔

ڈائریکٹر (ایجوکیشن) محترمہ نگہت آرا صدیقی نے بتایا کہ منتخب اسکولوں میں 8 کمپیوٹر لیبز قائم کی گئی ہیں۔ ہر لیب میں 30 کمپیوٹر اور ایک انٹرنیٹ کنکشن ہے۔ ’’ہم نے ایسے اسکول چنے ہیں جہاں بجلی کی فراہمی نسبتاً بہتر ہے اور جہاں بچیوں کی تعداد بھی خاصی ہے۔‘‘ ان کے مطابق اساتذہ کی تربیت کے لیے 90 گھنٹے کا ورکشاپ کرایا گیا، جس میں 58 معلمات اور 34 معلمین نے حصہ لیا۔

ضلع کونسل کے ناظم چودھری فرخ سلیم بھٹی نے اسکول نمبر 7 برائے طالبات، ڈھوک منشی میں لیب کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے بچے اگر صرف صارف بنے رہے تو پیچھے رہ جائیں گے، انہیں تخلیق کار بننا ہوگا۔‘‘ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ اب بھی بڑا مسئلہ ہے۔ اس کے لیے 12 اسکولوں میں شمسی پینل لگانے کا منصوبہ زیرِ غور ہے۔

ایس ایس ٹی (سائنس) محترمہ رخسانہ بتول، جو اسکول نمبر 7 میں تعینات ہیں، نے بتایا کہ پہلے ہی ہفتے میں طالبات نے اسکریچ پروگرامنگ میں ایک سادہ گیم بنا لی۔ ان کا کہنا تھا: ’’شروع میں لڑکیاں ہچکچا رہی تھیں، اب وہ سب سے پہلے آتی ہیں۔‘‘ ایک طالبہ، ساتویں جماعت کی ثناء بتول، نے کہا کہ وہ بڑی ہو کر سافٹ ویئر انجینئر بننا چاہتی ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) محترمہ شازیہ منظور نے کہا کہ ضلع کونسل کے 19 دیگر ہائی اسکولوں میں بھی 2023ء کے وسط تک یہ سہولت فراہم کر دی جائے گی۔ ’’ہمارا ہدف ہے کہ 2025ء تک ضلع کے ہر لڑکے اور لڑکی کو کم از کم بنیادی سطح کی کمپیوٹر تربیت حاصل ہو۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کے لیے ایک ریفریشر کورس بھی ہر سال کرایا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) محترمہ نگہت آرا صدیقی نے بتایا کہ منتخب اسکولوں میں 8 کمپیوٹر لیبز قائم کی گئی ہیں۔ ہر لیب میں 30 کمپیوٹر اور ایک انٹرنیٹ کنکشن ہے۔ ’’ہم نے ایسے اسکول چنے ہیں جہاں بجلی کی فراہمی نسبتاً بہتر ہے اور جہاں بچیوں کی تعداد بھی خاصی ہے۔‘‘ ان کے مطابق اساتذہ کی تربیت کے لیے 90 گھنٹے کا ورکشاپ کرایا گیا، جس میں 58 معلمات اور 34 معلمین نے حصہ لیا۔

ضلع کونسل کے ناظم چودھری فرخ سلیم بھٹی نے اسکول نمبر 7 برائے طالبات، ڈھوک منشی میں لیب کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے بچے اگر صرف صارف بنے رہے تو پیچھے رہ جائیں گے، انہیں تخلیق کار بننا ہوگا۔‘‘ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ اب بھی بڑا مسئلہ ہے۔ اس کے لیے 12 اسکولوں میں شمسی پینل لگانے کا منصوبہ زیرِ غور ہے۔

ایس ایس ٹی (سائنس) محترمہ رخسانہ بتول، جو اسکول نمبر 7 میں تعینات ہیں، نے بتایا کہ پہلے ہی ہفتے میں طالبات نے اسکریچ پروگرامنگ میں ایک سادہ گیم بنا لی۔ ان کا کہنا تھا: ’’شروع میں لڑکیاں ہچکچا رہی تھیں، اب وہ سب سے پہلے آتی ہیں۔‘‘ ایک طالبہ، ساتویں جماعت کی ثناء بتول، نے کہا کہ وہ بڑی ہو کر سافٹ ویئر انجینئر بننا چاہتی ہے